16 اکتوبر 2014ء

بازارزر کے سودوں میں اسٹیٹ بینک حکومت پاکستان کے اجارہ صکوک کی مستقل خرید وفروخت کرسکتا ہے

اسلامی بینکاری صنعت کو سیالیت (liquidity) کے انتظام میں مدد دینے اور زری پالیسی کی مؤثر ترسیل کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ بینک دولت پاکستان حکومت پاکستان اجارہ صکوک (GIS) کی مؤخر ادائیگی کی بنیاد (بیع معجّل) پر یا فوری ادائیگی کی بنیاد پر مسابقتی نیلامی بولیوں کے کئی قیمتوں کے عمل پر مبنی بازارزر کے سودوں (OMOs) کے ذریعے مستقل (outright) خرید وفروخت کرسکتا ہے۔

اسٹیٹ بینک حکومت پاکستان اجارہ صکوک کے ضمن میں بازارزر کے سودوں کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کرے گا۔

تمام اسلامی بینک اور اسلامی برانچیں رکھنے والے روایتی بینک ان بازارزر کے سودوں میں شرکت کے اہل ہوں گے۔ اسٹیٹ بینک رائٹرز/ بلومبرگ کے ذریعے بازارزر کے سودوں کا نوٹس دے گا۔ بازارزر کے سودوں میں شامل ہونے کے لیے تمام اہل شرکا فیکس/ رائٹرز کے ذریعے مقررہ فارمیٹ کے مطابق اپنی بولیاں بھیجیں گے جن میں سیکورٹی کی مندرجہ قدر اور مؤخر قیمت (بیع معجّل کی صورت میں) اور قیمت (فوری ادائیگی بنیاد کی صورت میں) کی تفصیل درج ہوگی۔ قیمت میں حاصل کردہ منافع شامل ہونا چاہیے اور چار اعشاریہ کی قیمت تک دی جاسکتی ہے۔

ہر اہل شریک فریق کو بازارزر کے ایک سودے میں زیادہ سے زیادہ تین بولیاں دینے کی اجازت ہوگی۔ بولی کا کم از کم سائز ڈھائی کروڑ روپے اور پھر اس کے اضعاف ہوں گے۔ اسٹیٹ بینک وجہ بتائے بغیر کسی ایک یا تمام بولیوں کو مسترد کرنے کا حق رکھتا ہے۔ اگر مؤخر ادائیگی کی تاریخ کسی عام تعطیل یا بینک کی تعطیل یا کسی اور چھٹی کے دن پڑ جائے تو کنٹریکٹس کو اگلے یوم کار تک توسیع دی جائے گی اور مؤخر ادائیگی کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ اسٹیٹ بینک کو ڈی ایم ایم ڈی کے سرکلر نمبر 2 برائے 2007ء مورخہ 29 ستمبر 2007ء میں درج قواعد کے مطابق 'حسب شرح حجم' کی بنیاد پر بولیاں قبول کرنے کا صوابدیدی اختیار ہوگا۔

بازارزر کے سودوں کے نتیجے کا اعلان اسٹیٹ بینک اسی دن رائٹرز/ بلومبرگ کے ذریعے کرے گا۔ کامیاب بولی دہندگان توثیق اور تصفیے کے لیے اسٹیٹ بینک کو کنٹریکٹ بھیجیں گے۔ مؤخر ادائیگی کی بنیاد پر جی آئی ایس کی خرید وفروخت کی صورت میں جی آئی ایس ڈیل کی تاریخ پر خریدار کے ایس جی ایل اے میں منتقل کیا جائے گا جبکہ ادائیگی مؤخر ادائیگی کی تاریخ پر کی جائے گی۔ مؤخر ادائیگی کی تاریخ سے پہلے ڈیل ختم نہیں کی جاسکتی۔ مؤخر ادائیگی کی بنیاد پر جی آئی ایس کی اسٹیٹ بینک کو فروخت کی صورت میں بینک ڈیل کی تاریخ سے اپنی لازمی شرح سیالیت (SLR) کا حساب لگانے میں جی آئی ایس کو شامل نہیں کرسکتے۔ فوری ادائیگی کی بنیاد پر جی آئی ایس کی خرید وفروخت کی صورت میں جی آئی ایس اسی تاریخ کو خریدار کے ایس جی ایل اے کو منتقل کیا جائے گا۔

☆☆☆